فہرست

تعارف	۱
واقفینِ نو کے والدین کو نصائح	۱
والدین کی ذمہ داریاں	۴
وقفِ نو بچوں کو نصائح	۶
وقفِ نو کی ذمہ داریاں اور اسپیشل ہونے کا معیار	۱۰
واقفین کو کن شعبوں میں جانا چاہیئے	۱۴
بنیادی مقصد جسے ہر ایک وقفِ نو کو جاننا چاہیئے	۱۵

شائع کردہ:

شعبہ وقفِ نو

احمدیہ مسلم جماعت کینیڈا

10610 Jane St, Maple ON, L6A 3A2

فون: 905-303-4000

فیکس: 905-832-3220

ای میل: waqfnau@ahmadiyya.ca

ویب سائٹ: http://www.waqfnau.ca

Table of Contents

Introduction	2
Advice to the Parents of Waqf Nau	2
Responsibilities of Parents	5
Advice to Wāqifin Nau and Waqifāt Nau	8
Responsibilities of Waqf Nau and Criteria for Being Special	14
If Waqf Nau think they are special they will need to prove	15
Which career should a Waqf Nau choose?	19
The fundamental purpose of Waqf Nau	20

Published by:

Waqf Nau Department

Ahmadiyya Muslim Jam'at, Canada

10610 Jane St., Maple ON, L6A 3A2

Tel: 905-303-4000

Fax: 905-832-3220

E-mail: waqfnau@ahmadiyya.ca

Web: http://www.waqfnau.ca/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے کینیڈا کے دورہ کے دوران مورخہ ۲۸ اکتوبر ۲۰۱۶ کو بیت الاسلام ٹورانٹو میں وقفِ نو پر ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچوں کو وقف کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس وقت واقفین کی تعداد ۶۱ ہزار ہو چکی ہے۔ الحمدللہ بعد ازاں حضورِ انور نے وقفِ نو بچوں اور اُن کے والدین کو خاص طور پر مخاطب کر کے درج ذیل اہم نصائح فرمائیں:

واقفینِ نو کے والدین کو نصائح

- صرف بچوں کو وقف کیلئے پیش کرنے سے ماں باپ کی ذمہ داریاں ختم نہیں ہو جاتیں بلکہ پہلے سے زیادہ ہو جاتی ہیں۔
- واقفینِ نو بچوں کی تربیت، انکی دینی اور دنیاوی تعلیم پر خاص توجہ اور انہیں بہتر طور پر تیار کر کے جماعت کو دینا، والدین کی اس لحاظ سے بھی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ پیدائش سے پہلے ماں باپ یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم، جو کچھ بھی ہمارے ہاں پیدا ہونے والا ہے، لڑکا ہے یا لڑکی اُسے خدا کیلئے، اللہ تعالیٰ کے دین کیلئے، آنحضرت ﷺ کے غلامِ صادق کے مشن کی تکمیل

In the name of Allah, Most Gracious, Ever Merciful

Introduction

Our beloved Imam, Hazrat Khalifatul-Masih V (May Allah be his Helper!) gave instructions for Waqf Nau in his Friday sermon delivered on 28th Oct., 2016, in Baitul Islam Mosque. Huzoor (May Allah be his Helper!) said that by the grace of Allah the Exalted, the trend to dedicate one's children in the Jamā'at is increasing. Currently, there are 61,000 children who are Wāqifin. Al-Hamdolillāh!

Advice to the Parents of Waqf Nau

- The responsibilities of parents do not cease with the presentation of their children for Waqf. Instead, their responsibilities increase.
- It is the responsibility of parents to provide moral training for the Waqf Nau children, to pay special attention to their worldly and religious knowledge, and to prepare them in the best way for the Jamā'at. This is even more important from the perspective that the parents make a pledge before the birth of

the child that they will present whomever is in the womb – boy or girl – for the sake of God, for the sake of the religion of God Almighty, for the perfection of the mission of the true servant of the Holy Prophet[sa] – which is the mission for the perfection of the propagation of guidance and the propagation of the teachings of Islam and to draw the attention of the world towards fulfilling the rights of God Almighty.

- This is not an ordinary responsibility – especially the mother – presents with a pledge prior to the birth of her unborn child. The parents write to the Khalifa of the time that they are presenting the child in the scheme of Waqf Nau with a pledge to Allah the Exalted similar to the one made by the mother of Hazrat Maryam[as] that:

  "My Lord, I have vowed to Thee what is in my womb to be dedicated to Thy service. So, do accept it of me; verily, Thou alone art All-Hearing, All Knowing." (3:36)

کیلئے جو تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کا مشن ہے جو اسلام کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کا مشن ہے، جو خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی طرف دنیا کو توجہ دلانے کا مشن ہے۔ اس کیلئے پیش کرتے ہیں۔

- یہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں ہے جو وقفِ نو بچوں کے والدین، خاص طور پر ماں اپنے ہونے والے بچے کی پیدائش سے پہلے خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک عہد کرتے ہوئے پیش کرتی ہے اور خلیفۂ وقت کو لکھتے ہیں کہ ہم حضرت مریمؑ کی ماں کی طرح اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرتے ہوئے اپنے بچے کو وقفِ نو اسکیم میں پیش کر رہے ہیں کہ

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْ تُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ج اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ کہ اے میرے ربّ! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں تیرے لئے پیش کر رہی ہوں۔ (اٰلِ عمران ۳:۳۶) یہ تو مجھے نہیں پتا کہ لڑکا ہے یا لڑکی لیکن جو بھی ہے، میری خواہش ہے، میری دعا ہے کہ یہ دین کا خادم بنے۔ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ میری اس خواہش اور دعا کو قبول فرما اور اِسے قبول فرمالے۔ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ تو بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ ایک احمدی ماں کی یہ خواہش ہوتی ہے جب وہ اپنے بچے کو وقفِ نو کیلئے پیش کرتی ہے اور اس میں باپ بھی شامل ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قرآنِ کریم میں محفوظ اس لئے نہیں فرمائی کہ ایک پرانے زمانہ کا قصّہ سُنانا مقصود تھا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کو یہ دعا اس قدر پسند آئی اور اِسے اس لئے محفوظ فرمایا کہ

- That is “I do not know if it is a boy or a girl, but whomsoever it is, my desire and prayer is that he or she becomes a servant of faith. *Fataqabbal minnee*, please accept my desire and prayer, and accept the child as well. *Innaka antas samee-ul ‘aleem*, You are the All-Hearing, All-Knowing”. This is the wish of an Ahmadi mother when she presents her child for Waqf Nau, and the father is also included in this.
- Allah the Exalted did not include this prayer in the Holy Qur’ān just to narrate an old story. Instead, the fact is that Allah the Exalted liked this prayer very much, and He included it (in the Qur’ān) so that mothers of the future train their children for extra-ordinary sacrifices for the sake of faith, while offering this prayer.
- Some mothers say, “We have come to Canada. Our son is in Pakistan serving as a Murabbi or a life devotee. He should be called here and given a duty here. He can be close to us in this way”. Once a person has devoted his or her life, then what is the meaning of these demands and these wishes? The

آئندہ آنے والی مائیں بھی یہ دعا کر کے اپنے بچوں کو دین کی خاطر غیر معمولی قربانیاں کرنے والا بنائیں۔

- بعض مائیں کہہ دیتی ہیں کہ ہم کینیڈا آ گئے ہیں ہمارا بیٹا پاکستان میں مربی ہے یا واقفِ زندگی ہے۔ اُسے بھی یہاں بُلالیں اور یہیں اُس کی ڈیوٹی لگادیں یہ ہمارے پاس آجائے۔ جب وقف کر دیا تو پھر مطالبے کیسے، پھر یہ خواہشیں کیسی؟ خواہشیں تو ختم ہو گئیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ بغیر دُکھ کے، بغیر تکلیف کے قربانی نہیں ہو سکتی۔ حالات اگر بدلے ہیں تو اس کو برداشت کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ (اپنے پیاروں کو) نہیں چھوڑتا اور بے انتہا نوازتا ہے۔
- بعض لوگ اپنے واقفینِ نو بچوں کے دماغوں میں یہ بات ڈال دیتے ہیں کہ تم بڑے اسپیشل بچے ہو۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بڑے ہو کر بھی اُن کے دماغوں میں اسپیشل ہونا رہ جاتا ہے اور وہ وقف کی حقیقت کو پیچھے کر دیتے ہیں اور وقفِ نو کے ٹائٹل کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھ لیتے ہیں کہ ہم اسپیشل ہیں۔

والدین کی ذمہ داریاں

- یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بچہ جماعت کی اور خاص طور پر وقفِ نو بچہ والدین کے پاس جماعت کی امانت ہے۔ جس کی تربیت اور اُسے جماعت اور معاشرے کا بہترین حصّہ بنانا والدین کا فرض ہے۔
- جب ابتداء سے والدین اپنے بچوں کے ذہنوں میں یہ ڈالیں گے کہ تم وقف ہو اور ہم نے تمہیں خالصۃً دین کیلئے وقف کیا تھا اور یہی تمھاری زندگی کا مقصد ہونا چاہیئے اور ساتھ ہی دعائیں بھی کر رہے ہوں گے تو پھر بچے اس سوچ کے ساتھ پروان چڑھیں گے کہ اُنھوں نے دین کی خدمت کرنی ہے، اس سوچ کے ساتھ پروان نہیں چڑھیں گے کہ ہم نے بزنس مین بننا ہے، ہم نے کھلاڑی بننا ہے، ہم نے فلاں شعبہ میں جانا ہے بلکہ اُن کی طرف سے یہ سوال کیا جائے گا کہ میں واقفِ نو ہوں مجھے جماعت بتائے، مجھے خلیفۂ وقت بتائے کہ میں کس شعبہ میں جاؤں، مجھے اب دنیا سے کوئی غرض نہیں۔ اب میں بغیر کسی دنیاوی لالچ اور خواہش کے صرف دین کیلئے اپنے آپ کو وقف کرتا ہوں۔
- حضرت مریمؑ کی والدہ کی دعا میں جو لفظ محرراً استعمال ہوا ہے اس کا یہی مطلب ہے کہ میں نے اس بچہ کو دنیاوی ذمہ داریوں سے بالکل علیحدہ کیا اور میری دعا ہے کہ خالصۃً دین کی ذمہ داری ہی اس کی ترجیح ہو جائے۔

wishes have ceased to exist. The Promised Messiah[as] has stated that sacrifices cannot be made without some suffering, or without pain. If the conditions have changed, then this should be tolerated. Allah the Exalted does not let anyone go to waste. Instead, He blesses them immensely.

- Some people inculcate in the minds of their Waqf Nau children that they are very special. The result of this is that they grow up with this superiority complex, and they forget about the essence of Waqf. Instead, they make the title of Waqf Nau the objective of their lives, considering themselves special.

Responsibilities of Parents

- It should be remembered that every child – especially the Waqf Nau child – is the trust of the Jamā'at in the hands of the parents. It is the foremost duty of parents to morally train the child and make him or her the most excellent part of the Jamā'at and society.

- When the parents teach their children from the beginning that they are Waqf, and they have been absolutely devoted to faith, and this is the objective of their lives, and along with that, they are praying, then the children will grow up with the attitude of being servants of faith. They will not grow up with the attitude of doing good business, or becoming a good athlete, or go into a certain profession. Instead, they will say, "I am a Waqf Nau. The Jamā'at should tell me, or the Khalifa of the time should guide which profession to choose. I do not have any interest in the world. I dedicate myself completely to the faith without any worldly desire or wish".
- The word *muharraran* used in the prayer of Hazrat Maryam[as] means, "I have detached this child from worldly responsibilities, and it is my prayer that his/her priority is to serve faith".
- I would like to say to the mothers and fathers that having just the title of Waqf Nau is not enough. Instead, Waqf is an important responsibility.

- ماؤں اور باپوں سے سب سے پہلے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وقفِ نو کا صرف نام ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ وقف تو ایک اہم ذمہ داری ہے۔
- یہ ماں باپ کو بھی یاد رکھنا چاہیئے اور اِس نہج سے اپنے بچوں کی تربیت کرنی چاہیئے کیونکہ اگر یہ چیزیں ہیں (اسپیشل ہونے کے متعلق جو حضورِ انور نے بیان فرمائی ہیں) تو اس وقت دنیا میں انقلاب لانے کا ذریعہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔
- ماں باپ اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ اس لحاظ سے انہیں اسپیشل بنائیں اور بڑے ہو کر یہ واقفینِ نو خود اس اسپیشل ہونے کے معیار کو حاصل کریں۔
- ماں باپ کو یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ جتنی چاہے اپنے بچوں کی زبانی تربیت کریں اس کا اثر اُس وقت تک نہیں ہو گا جب تک اپنے قول و فعل کو اس کے مطابق نہیں کریں گے۔
- ماں باپ کو اپنی نمازوں کی حالتوں کو نمونہ بنانا ہو گا۔
- ماں باپ کو قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کیلئے اپنے نمونے قائم کرنے ہوں گے۔
- اعلیٰ اخلاق کیلئے نمونہ بننا ہو گا۔
- دینی علم سیکھنے کی طرف توجہ کرنی ہو گی۔
- جھوٹ سے نفرت کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے ہوں گے۔

- The parents should remember this and morally train their children on this path. If the conditions are fulfilled, then Allah the Exalted selected such people to bring about a revolution in the world.
- The parents are responsible to make the Waqf Nau special in this way so that they achieve those levels of being special once they grow up.
- I also wish to say to the parents that they can verbally train their children as much as they like. It will not have an effect until they act on what they say.
- Parents should make their prayers a model.
- Parents should become role models in terms of teaching and learning of the Holy Qur'ān.
- Parents should become role models in terms of excellent morals.
- Parents should pay attention to the seeking of religious knowledge.

- گھروں میں باوجود اسکے کہ بعض کو کسی عہدیدار سے تکلیف پہنچی ہو نظام کے خلاف یا عہدیداروں کے خلاف بولنے سے پرہیز کرنا ہو گا۔
- ایم۔ ٹی۔ اے پر کم از کم میرے خطبات باقاعدگی سے سننے ہوں گے ۔ اور یہ باتیں صرف واقفینِ نو کے والدین کیلئے ضروری نہیں بلکہ ہر وہ احمدی جو چاہتا ہے کہ اُن کی نسلیں نظامِ جماعت سے وابستہ رہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے گھروں کو احمدی گھر بنائیں، دنیاداروں کے گھر نہ بنائیں۔ ورنہ اگلی نسلیں دنیا میں پڑ کر نہ صرف احمدیت سے دُور چلی جائیں گی بلکہ خدا تعالیٰ سے بھی دور ہو جائیں گی اور اپنی دنیا و عاقبت دونوں برباد کریں گی۔

وقفِ نو بچوں کو نصائح

- اگر ہر واقفِ نو لڑکا اور لڑکی اپنے (وقف کے) اس عہد کو وفا کے ساتھ پورا کرنے والا ہو تو ہم دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔
- یہ معیار نہ صرف ہر واقفِ نو کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے بلکہ ہر واقفِ زندگی کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک قربانیوں کے معیار نہیں بڑھیں گے ہمارے وقفِ زندگی کے دعوے سطحی دعوے ہوں گے۔
- گو کہ ہر مؤمن دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کرتا ہے لیکن وقف کرنے والے اِن معیاروں کی انتہاؤں کو چھونے والے ہونے چاہئیں۔

- کسی وقفِ نو بچے کی یہ سوچ نہیں ہونی چاہیئے کہ ہم نے اگر وقف کیا تو ہم دنیاوی طور پر کس طرح گزارہ کریں گے یا یہ وسوسہ دل میں پیدا ہو جائے کہ ہم ماں باپ کی مالی یا جسمانی خدمت کس طرح کریں گے۔
- گذشتہ دنوں یہاں واقفینِ نو کی کلاس تھی تو ایک لڑکے نے یہ سوال کیا کہ اگر ہم وقف کر کے جماعت کو ہمہ وقت اپنی خدمات پیش کر دیں تو ہم اپنے والدین کی مالی یا جسمانی یا عمومی خدمت کس طرح کر سکیں گے۔
- یہ سوال پیدا ہونا اس بات کا اظہار ہے کہ ماں باپ نے بچپن سے اپنے واقفینِ نو بچوں کے دل میں یہ بات بٹھائی ہی نہیں کہ ہم نے تمہیں وقف کر دیا ہے اور اب تم صِرف جماعت کی امانت ہو۔ دوسرے بہن بھائی ہماری خدمت کر لیں گے۔ تم نے صِرف اپنے آپ کو خلیفۂ وقت کو پیش کر دینا ہے اور اس کے حکموں کے مطابق چلنا ہے۔
- بعض لڑکے لڑکیاں جنہوں نے دنیاوی تعلیم حاصل کی ہے بظاہر بڑا جوش دکھاتے ہیں اور اپنی خدمات پیش کر دیتے ہیں لیکن بعد میں اِس لئے چھوڑ جاتے ہیں کہ جماعت جو الاؤنس دیتی ہے اُس میں اُن کا گزارہ نہیں ہوتا۔ جب ایک بڑا مقصد حاصل کرنا ہے تو تنگی اور قربانی تو کرنی پڑتی ہے۔

- Parents should become excellent role models in demonstrating hatred for lying.
- Parents should refrain from speaking against the Nāzim (system) or office bearers in their homes even if they have been hurt by any office bearer.
- Parents should listen to my sermons regularly on MTA, at the very least. These things are not only important for the parents of Waqf Nau. Instead, every Ahmadi who wishes to have his offspring connected with the system of the Jamā‘at should make his/her home an Ahmadi home, not a worldly home. Otherwise, the next generation will not only turn away from Ahmadiyyat, but also from God Al-Mighty, by becoming materialistic. And by doing so, they will destroy their life here and in the Hereafter.

Advice to Wāqifin Nau and Waqifāt Nau

- We can bring about a revolution in the world if every Waqf Nau boy and girl fulfills this pledge with sincerity.

- یہ سوچنے کے بجائے کہ میرا فلاں کلاس فیلو میری جتنی تعلیم حاصل کر کے لاکھوں کما رہا ہے اور میں ایک مہینہ میں بھی اس کے ایک دن کی آمد کے جتنا نہیں کما رہا، یہ سوچ ہونی چاہیئے کہ جو مقام مجھے خدا تعالیٰ نے دیا ہے وہ دُنیاوی مال سے بہت بڑھ کر ہے۔
- آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کو سامنے رکھیں کہ دنیاوی مال و اسباب کے لحاظ سے اپنے سے کمتر کو دیکھو اور رُوحانی لحاظ سے اپنے سے بڑھے ہوئے کو دیکھو، تاکہ مادی دوڑ میں بڑھنے کے بجائے روحانی دوڑ میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ پس واقفینِ نو کو عام احمدی سے بلند ہو کر یہ مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔
- اپنے عہدوں کو پورا نہ کرنے اور اپنی وفا کے معیار پر پورا نہ اُترنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے وفاؤں اور بد عہدوں میں شمار ہوں گے۔
- یہ نہیں سوچنا چاہیئے کہ ہم مالی لحاظ سے کمزور ہوں گے تو ہمیں شاید ہمارے بہن بھائی کمتر سمجھیں یا والدین ہمیں اس طرح توجہ نہ دیں جس طرح باقیوں کو دے رہے ہیں۔
- دین کی سربلندی کی خاطر کام کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تب اللہ تعالیٰ نوازتا ہے اور بغیر جزا کے اللہ تعالیٰ نہیں چھوڑتا۔
- حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ایک موقع پر اپنے عہدوں کو وفا کے ساتھ پورا کرنے کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے قرآنِ

- This standard is not just for every Waqf Nau. Instead, every Wāqif Zindagi should remember that the claim of being a life devotee is superficial until and unless the standard of sacrifices increases.
- Every believer makes the pledge to give precedence to faith over worldly affairs. However, life devotees should be achieving excellence in this pledge.
- It should not be the thinking of any Waqf Nau boy or girl that if they become life devotees, how will they be able to survive in worldly terms? Similarly, this notion should not occur in their mind that if they become life devotees, how will they serve their parents financially and physically?
- A few days ago, there was a class with Waqf Nau. A boy asked: “If we present our services to the Jamā‘at after doing Waqf, how will we serve our parents financially or provide care or general help?”
- The fact that this question was asked demonstrates that the parents have not trained their Waqf Nau children with this teaching from childhood that they have dedicated them and they are now only a trust of

شریف میں اسی لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:
وَ اِبۡرٰهِيۡمَ الَّذِىۡ وَفّٰٓى (۵۳:۳۸) کہ حضرت ابراھیمؑ نے جو عہد کیا اُسے پورا کر کے دکھایا۔

- پس عہدوں کو پورا کرنا کوئی معمولی چیز نہیں ہے اور وہ عہد جو وقفِ زندگی کا عہد ہے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درد بھرے الفاظ ہم سن چکے ہیں یہ کیسا عظیم عہد ہے۔ اگر ہر وقفِ نو لڑکا اور لڑکی اپنے اس عہد کو وفا کے ساتھ پورا کرنے والا ہو تو ہم دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔
- حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ”خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری اور صدق اور اخلاص دکھانا ایک موت چاہتا ہے۔ جب تک انسان دنیا اور اس کی ساری لذتوں اور شوکتوں پر پانی پھیر دینے کو تیار نہ ہو جاوے اور ہر ذلت اور سختی اور تنگی خدا کیلئے گوارہ کرنے کو تیار نہ ہو یہ صفت پیدا نہیں ہو سکتی۔ بُت پرستی یہی نہیں کہ انسان کسی درخت یا پتھر کی پرستش کرے بلکہ ہر ایک چیز جو اللہ تعالیٰ کے قرب سے روکتی اور اس پر مقدم ہوتی ہے وہ بُت ہے اور اس قدر بُت انسان اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس کو پتا نہیں لگتا کہ میں بُت پرستی کر رہا ہوں۔“
- پس یہ وہ معیار ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا پیار جذب کرنے کیلئے اور اُس کے فضلوں کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے سامنے پیش فرمایا ہے اور ہم سے اس کے حصول کی توقع رکھی ہے۔ یہ معیار نہ صرف ہر واقفِ نو کو حاصل کرنے کی کوشش

the Jamā‘at. Other brothers and sisters can serve the parents. The Waqf Nau child should present himself/herself to the Khalifa of the time and follow his instructions.

- Some Waqf Nau boys and girls who have received worldly education apparently show much excitement and present their service. However, they leave later on because the allowance given by Jamā‘at is not sufficient for them. When a great objective has to be achieved, it is necessary to experience hardship and make sacrifices.
- It is wrong to have this thinking that my class fellow – who had the same education as myself – is earning hundreds of thousands of dollars, and my monthly earning is not even equal to what he earns in a day. Instead, the Waqf Nau boy/girl should remember that the status that God the Exalted has granted him/her is much greater than this worldly wealth.
- The instruction of the Holy Prophet[sa] should be kept in mind that one should look at those who are lesser in terms of worldly wealth, and those who are

کرنی چاہیئے بلکہ ہر واقفِ زندگی کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک قربانوں کے معیار نہیں بڑھیں گے ہمارے وقفِ زندگی کے دعوے سطحی دعوے ہوں گے۔

- بعض کے دل میں یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ کیونکہ ہم وقفِ نو میں ہیں اس لئے ہمیں اگر لڑکیاں ہیں تو ناصرات اور لجنہ ، اور اگر لڑکے ہیں تو اطفال اور خدام کے پروگراموں میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ہماری تنظیم ایک علیحدہ تنظیم بن گئی ہے، یہ اگر کسی کے دل میں ہے تو بالکل غلط تصور ہے۔

وقفِ نو کی ذمہ داریاں اور اسپیشل ہونے کا معیار

- واقفینِ نو کو اپنے قناعت کے معیاروں کو بہت بڑھانا چاہیئے۔
- اپنی قربانی کے معیاروں کو بہت بڑھانا چاہیئے۔
- اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنا چاہیئے۔
- اپنی وفا کے معیار کو بڑھانا چاہیئے۔
- اپنے اور اپنے والدین کے عہد کو پورا کرنے کیلئے اپنی تمام صلاحتوں اور استعدادوں سے کام لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

greater in regards to spirituality. This should be so that one strives to excel others in spirituality instead of materialism. Hence, the Waqf Nau should try to attain a status greater than other Ahmadis.

- If you do not fulfill your pledge nor maintain the standard of your loyalty, you will be considered disloyal and one who has broken the pledge.
- It is incorrect to think that you will be lesser than others in terms of worldly wealth, or that your brothers and sisters will belittle you, or that your parents will not give you the same attention as they give to your brothers and sisters.
- You should strive to work for the advancement of faith. Then, Allah the Exalted will reward you and Allah the Exalted does not leave anyone without reward.
- At one occasion, Hazrat Masih Mau'ūd[as] advised us regarding fulfilling our promises with complete faith. He said Allah Tala praised Hazrat Ibrahim[as] in the Holy Qur'ān saying that

- واقفینِ نو لڑکے جامعات میں جا کر مربی اور مبلغ بننے کو پہلے ترجیح دیں۔
- واقفینِ نو بجائے خود فیصلہ کرنے کے جماعت سے پوچھیں کہ ہمیں کس لائن میں جانا چاہیئے۔

اگر واقفینِ نو کے ذہن میں ہے کہ وہ اسپیشل ہیں تو اسپیشل ہونے کیلئے اُن کو ثابت کرنا ہو گا کہ:

- وہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں دوسروں سے بڑھے ہوئے ہیں۔ تب وہ اسپیشل کہلائیں گے۔
- اُن میں خوفِ خدا دوسروں سے زیادہ ہے تب وہ اسپیشل کہلائیں گے۔
- اُن کی عبادتوں کے معیار دوسروں سے بہت بلند ہیں تب وہ اسپیشل کہلائیں گے۔
- فرض نمازوں کے ساتھ نوافل بھی ادا کرنے والے ہیں تب وہ اسپیشل کہلائیں گے۔
- اُن کے عمومی اخلاق کا معیار انتہائی اعلیٰ درجہ کا ہے، یہ ایک نشانی ہے اسپیشل ہونے کی۔
- اُن کی بول چال اور بات چیت میں دوسروں کے مقابلے میں بہت فرق ہے واضح پتا لگتا ہے کہ خالص تربیت یافتہ اور دین کو دنیا پر ہر حالت میں مقدم کرنے والا شخص ہے۔ تب اسپیشل ہوں گے۔

وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى (53:38)

That Ibrahim fulfilled the promise he made with Allah.

- So fulfilling your promise is not an ordinary task. The above mentioned words of the Promised Messiah[as] filled with pain about "devotion of life" (Wāqf Zindagi) are about a great promise. If all the Wāqifin and Waqifāt fulfill this promise, we can bring about a revolution in the world.
- The Promise Messiah[as] says: "Showing faith, truthfulness, and sincerity deems a form of death. Unless and until one is ready to completely let go of this world, its tasteful desires, and honor and is rather ready to undergo any disgrace, hardship and exertion for the sake of God, he or she cannot attain such qualities. Idol worship is not just worship of a tree or stone rather anything that prevents one from the nearness of God and has precedence over God, is an idol. One keeps so many idols in oneself that he/she does not even realize they are indulged in idol worship".

- لڑکیاں ہیں تو اُن کا لباس اور پردہ صحیح اسلامی تعلیم کا نمونہ ہے جسے دوسرے لوگ دیکھ کر بھی رشک کرنے والے ہوں اور یہ کہنے والے ہوں کہ واقعی اس ماحول میں رہتے ہوئے بھی ان کا لباس اور پردہ ایک غیر معمولی نمونہ ہے۔ تب اسپیشل ہوں گی۔
- لڑکے ہیں، تو اُن کی نظریں حیاء کی وجہ سے نیچے جھکی ہوئی ہوں نہ کہ اِدھر اُدھر غلط کاموں کی طرف دیکھنے والی ہوں۔ تب اسپیشل ہوں گے۔
- انٹرنیٹ اور دوسری چیزوں پر لغویات دیکھنے کے بجائے وہ وقت دین کا علم حاصل کرنے کیلئے صَرف کرنے والے ہوں تو تب اسپیشل ہوں گے۔
- لڑکوں کے حُلیے دوسروں سے اُنہیں ممتاز کرنے والے ہوں تو تب اسپیشل ہوں گے۔
- روزانہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے اور اُس کے احکامات کو تلاش کر کے اُس پر عمل کرنے والے ہوں تو پھر اسپیشل کہلا سکتے ہیں۔
- ذیلی تنظیموں اور جماعتی پروگراموں میں دوسروں سے بڑھ کر اور باقاعدہ حصّہ لینے والے ہیں تو پھر اسپیشل ہیں۔
- والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور اُن کیلئے دعاؤں میں، اپنے دوسرے بہن بھائیوں سے بڑھے ہوئے ہوں تو تب اسپیشل ہوں گے۔

- So, this is the standard that Promised Messiah[as] has put forth for absorbing the love of God and to attain the grace of God. He expects us to strive for it. Not only every Waqf Nau should try to attain this stature, but they should remember that unless our standard of sacrifices rise, our claims of devotion of our life will be superficial.
- Some Waqf Nau are under the impression that being Waqf Nau we do not need to attend Nasirat and Lajna events (if they are girls) or Atfal and Khuddam events (if they are boys). They assume we have a separate auxiliary within Jamā'at. This is completely an incorrect perception.

- رشتوں کے وقت لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی دنیا دیکھنے کے بجائے دین دیکھنے والے ہیں اور اپنے رشتے نبھانے والے ہیں تو تب اسپیشل ہوں گے۔
- ان میں برداشت کا مادہ دوسروں سے زیادہ ہے۔ لڑائی جھگڑا اور فتنہ و فساد کی صورت میں نا صرف اس سے بچنے والے ہیں بلکہ صلح کروانے والے ہیں، تو اسپیشل ہیں۔
- تبلیغ کے میدان میں سب سے آگے آکر اس فریضہ کو سر انجام دینے والے ہیں، تب اسپیشل ہیں۔
- خلافت کی اطاعت اور اس کے فیصلوں پر عمل کرنے میں صفِ اوّل میں ہیں تو اسپیشل ہیں۔
- دوسروں سے زیادہ سخت جان اور قربانیاں کرنے والے ہیں تو بڑے اسپیشل ہیں۔
- واقفین عبادتوں، عمومی اخلاق، خلافت کی اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی اور بے نفسی میں بڑھے ہوئے ہیں تو یقیناً بہت اسپیشل ہیں۔
- تکبر سے نفرت اور اس کے خلاف جہاد کرنے والے ہیں تو بڑے اسپیشل ہیں۔
- ایم۔ٹی۔اے پر میرے خطبہ سننے والے اور میرے ہر پروگرام کو دیکھنے والے ہیں تا کہ اُن کو راہنمائی ملتی رہے تو بڑے اسپیشل ہیں۔

Responsibilities of Waqf Nau and Criteria for Being Special

- Waqf Nau should increase the level of being content
- Increase their level of sacrifice
- Increase their level of worship
- Increase their level of loyalty
- Work to the best of their abilities to fulfil their own and their parent's pledges
- The first priority of Wāqifin boys should be to become a reformer and a missionary by going to Jāmi'a Ahmadiyya
- Instead of making own decision, Wāqifin should ask Markaz about their career selection
- If they do not fulfill their pledges or do not meet the standard of their loyalty, they will be considered among the unfaithful and those who break promises.

If Waqf Nau think they are special they will need to prove

- They are ahead of others in their connection with God. This will make them special.
- They are more God fearing than others. This will make them special.
- Their level of worship is much higher than others. This will make them special.
- They offer voluntary prayers in addition to their obligatory prayers. This will make them special.
- Their morality and manners are of a very high level. This is a sign of being special.
- Their conversations are very different in comparison with others clearly indicating that this person has a high degree of reformation and sets precedence of faith over worldly affairs. This will make them special.

اگر تو یہ باتیں اور تمام وہ باتیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ یہ سب کرنے والے ہیں اور وہ تمام باتیں جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں اُن سے رُکنے والے ہیں تو یقیناً اسپیشل بلکہ بہت اسپیشل ہیں۔ ورنہ آپ میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں۔

واقفین کو کن شعبوں میں جانا چاہیئے

حضورِ انور نے بعض اہم شعبہ جات کا ذکر کیا جن کی جماعت کو فی الحال ضرورت ہے۔

- نئے نئے ممالک اللہ تعالیٰ ہمیں عنایت فرما رہا ہے اور ان ممالک میں جماعتیں بھی قائم ہو رہی ہیں اور ہمیں ہر ملک میں بے شمار مربیان اور مبلغین چاہئیں۔
- اپنے اسپتالوں کیلئے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ بلکہ ماہرین ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ گوئٹے مالا میں ہمارا بڑا اسپتال بن رہا ہے، یہاں کینیڈا سے بھی ڈاکٹرز جا سکتے ہیں۔
- واقفینِ نو جو ڈاکٹر بن رہے ہیں انھیں اسپیشلائز کر کے بھی آگے آنا چاہیئے۔
- اسکولوں کے لئے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹرز اور ٹیچرز کے لئے تو لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہی کام آسکتے ہیں۔

- For girls, their clothing and Purdah (covering) should be a symbol of right Islamic teachings. Something that becomes a source of envy for people. They acknowledge that despite this culture their clothing and Purdah is an extraordinary example. This will make them special.
- For boys, they gaze is lowered due to modesty instead of wondering around staring at indecency. This will make them special.
- Instead of watching indecent content over the internet or other such sources, they spend their time in seeking the knowledge of religion. This will make them special.
- The dignified appearance of boys should make them standout. This will make them special.
- They should recite the Holy Qur'ān daily, search for the commandments of the Holy Qur'ān and act upon those commandments. This will make them special.
- They take part in the programs of their respective auxiliary organization more than others and are regular in this activity. This will make them special.

- کچھ آرکیٹیکٹ انجینئرز بھی چاہئیں جو تعمیرات کے شعبہ کے ماہر ہوں تاکہ مساجد، مشن ہاوسز، اسکولوں اور اسپتالوں وغیرہ کی تعمیر کے کاموں کی صحیح نگرانی کرکے اور پلاننگ کرکے جماعتی اموال کو بچائیں۔
- پیرامیڈیکل اسٹاف بھی چاہیئے۔
- سائنس کے مختلف شعبوں کی ریسرچ میں جائیں۔ سائنس کی مختلف شعبہ جات کی ریسرچ میں ہمارے بہترین سائنسدان پیدا ہو جائیں تو آئندہ جہاں دین کا علم دینے والے احمدی ہوں گے وہاں دنیاوی علم دینے والے بھی احمدی مسلمان ہوں گے اور دنیا آپ کی محتاج ہو گی۔

بنیادی مقصد جسے ہر ایک وقفِ نو کو جاننا چاہیئے

وہ یہ ہے کہ میں واقفِ زندگی ہوں اور کسی وقت بھی مجھے دنیاوی کام چھوڑ کر دین کی ضرورت کیلئے پیش ہونے کا کہا جائے تو بغیر کسی عذر کے، بغیر کسی حیلہ و حجّت کے آجاؤں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ تمام واقفینِ نو بھی اور اُن کے والدین بھی وقف کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہوں اور اپنی وفاؤں کے معیاروں کو بلند تر کرتے چلے جانے والے ہوں۔

خدا کرے نہ صرف تمام واقفینِ نو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے اور تقویٰ پر چلنے والے ہوں بلکہ ان کے عزیزوں کے عمل بھی ان کو ہر قسم کی بدنامی سے بچانے والے ہوں اور ہر احمدی وہ حقیقی احمدی بن جائے جس کی بار بار حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں تلقین فرمائی ہے تا کہ دنیا میں جلد تر ہم احمدیت اور حقیقی اسلام کا جھنڈا اُٹھتا ہوا دیکھیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نصائح پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین۔

- They are better than their siblings in treating their parents well and offering prayers for them. This will make them special.
- At the time of their marriage, both boys and girls give precedence to faith over worldly benefits. This will make them special.
- Their threshold of tolerance is more than others. They not avoid being part of any altercation or pugnacity rather they make efforts to reconcile. This will make them special.
- In propagation of Islam (Tabligh), they are at the forefront to fulfill their responsibilities in comparison to others. This will make them special.
- They are the first ones to be obedient to Khalifa Waqt and to act upon his decisions. This will make them special.
- They can work harder than others and offer more sacrifices. This will make them very special.
- As Waqf Nau, if you are setting high standards of devotion, morality and obedience to Khilāfat and are

has advised us repeatedly so that we can soon witness the rising of the flag of Ahmadiyyat and true Islam in the world.

May Allah enable us all to act on these advises. *Ameen*.

ahead of others in humility and selflessness, then certainly you are very special.

- If you hate arrogance and struggle against it then you are very special.
- If you listen to Huzoor's (May Allah be his Helper!) sermon on MTA and watch every program of Huzoor (May Allah be his Helper!) to seek guidance then you are very special.
- If you act upon all of these tasks and those that are dearest to Allah Almighty and refrain from all such tasks that are displeasing to Allah Almighty then certainly you are special, very special. Otherwise there is no difference between you and others.

Which career should a Waqf Nau choose?

Huzoor (May Allah be his Helper) talked about current needs of Jamā‘at.

- God is granting us new countries and Jamā‘ats are being established there. We need countless reformers and missionaries in these countries.
- For our hospitals, we need doctors and specialists. We have a large hospital under construction in Guatemala. Doctors from here (Canada) can go there.
- Those Waqf Nau who are becoming a doctor, they can also specialize and then offer their services.
- We need teachers for schools. Both boys and girls can fulfill the need of doctors and teachers.
- We need some architects and engineers who are experts in construction. This way they can rightly supervise and plan the construction of mosques, mission houses, schools, and hospitals to save Jamā‘at funds.
- We need paramedical staff as well.

- Choose various fields of scientific research. If we have our best scientists in the various branches of science, then we will have Ahmadis providing religious as well as secular education and the world will depend on us.

The fundamental purpose of Waqf Nau

The fundamental purpose that should be kept in mind by everyone is that I have devoted my life. If at any time, I am asked to leave the worldly affairs and make myself available for the service of faith, I will go at once without any excuses or arguments.

May Allah Almighty enable all Wāqifin and their parents to fulfill their pledges understanding the true spirit of Waqf. May Allah enable them to always keep enhancing the levels of their loyalties.

May Allah grant His nearness to all Wāqifin and enable them to tread the paths of righteousness. May the action of their close relatives and friends save them from any kind of humiliation. May all Ahmadies become such truthful ones about whom the Promised Messiah[as]